سوال

(239) مذی خارج ہونے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے پوچھا ہے کہ جب وہ اپنی بیوی سے خوش طبعی کرے یا اسے چومے تو وہ محسوس کرتا ہے کہ آلہ تناسل سے کچھ کارج ہو رہا ہے تو اس سے طہارت اور روزے کی صحت وعدم صحت پر کیا اثر پڑتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل نے اپنے سوال میں یہ ذکر نہیں کیا کہ بیوی سے خوش طبعی کے تیجہ میں منی خارج ہوتی ہے یا مذی، اس نے صرف اس قدر ذکر کیا ہے کہ وپ اپنی شلوار میں صرف رطوبت محسوس کرتا ہے بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ مذی خارج ہوتی ہے نہ کہ منی۔ مذی پلید ہے، اس مقام کو دھونا واجب ہے جہاں یہ لگی ہو، اس سے وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے، اس کے ناپاک ہونے کی وجہ سے آلہ تناسل اور خصیتین کو دھونا بھی فرض ہے اور پھر اس کے بعد وضو کرنا فرض ہے تاکہ طہارت حاصل ہو جائے۔ علماء کے صحیح قول کے مطابق مذی خارج ہونے سے روزہ فاسد ہوتا ہے نہ غسل واجب ہوتا ہے۔

مذکورہ صورت میں اگر منی خارج ہوتی ہے تو اس سے غسل واجب ہوگا اور روزہ بھی ٹوٹ جائے گا۔ منی پاک ہے لیکن اسے مکروہ سمجھا جاتا ہے۔ کپڑے یا شلوار وغیرہ کے جس حصے کو منی لگی ہو اسے دھونا چاہیے۔ روزے دار کو چاہیے کہ وہ روزے میں محتاط رہے اور خوش طبعی اور دیگر شہوت انگیز امور ترک کر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 189

محدث فتویٰ